سے صحیح ثابت ہے۔ حضرت عائشہؓ اور اُمّ سلمہؓ نے عورتوں کی امامت فرض اور تراویح میں کرائی تھی''

حافظ ابن حجر تلخيص الحبير میں فرماتے ہیں: ''حضرت عائشہ صدیقہؓ نے عورتوں کی امامت کرائی، پس ان کے درمیان میں کھڑی ہوئیں۔ (رواہ عبدالرزاق)

ان کے طریق سے دارقطنی اور بیہقی میں أبو حازم عن لائطة الحنفية حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ انہوں نے فرض نماز میں عورتوں کی امامت کرائی اور وہ ان کے درمیان تھیں۔

ابن ابی شیبہ اور حاکم میں ہے کہ حضرت عائشہؓ عورتوں کی امامت کراتیں اور صف میں ان کے ساتھ کھڑی ہوتیں اور اُمّ سلمہ کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے عورتوں کی امامت کرائی اور درمیان میں کھڑی ہوئی تھیں۔ حافظ ابن حجر نے 'الدرایۃ' میں ذکر کیا کہ ''عائشہ صدیقہؓ رمضان کے مہینے میں عورتوں کی امامت کراتی تھیں اور ان کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں''۔

علامہ شمس الحق فرماتے ہیں: ''ان احادیث سے معلوم ہوا کہ عورت جب عورتوں کی امامت کرائے تو ان کے درمیان کھڑی ہو، آگے کھڑی نہ ہو۔''

اور سبل السلام میں ہے: ''یہ حدیث اس امر کی دلیل ہے کہ عورت کا اپنے گھر والوں کی امامت کرنا درست ہے، اگرچہ ان میں آدمی ہو۔ کیونکہ روایت سے یہ ثابت ہے کہ اُمّ ورقہ کا مؤذن ایک بوڑھا آدمی تھا۔ ظاہر یہ ہے کہ اُم ورقہ اس کی اور اپنے غلام اور لونڈی سب کی امام تھی۔

ابوثور، مزنی اور طبری کے نزدیک عورت کی امامت درست ہے، البتہ جمہور اس کے مخالف ہیں۔

ان دلائل سے معلوم ہوا کہ عورت کو فرض نماز کے علاوہ تراویح اور نوافل میں بھی امامت درمیان میں کھڑے ہو کر کرانی چاہئے۔ واللہ اعلم!

طلبہ میں علمی رسوخ، تحقیق وتصنیف کی صلاحیت اور علمی ودعوتی میدان میں درپیش عصری تقاضوں کی تعلیم وتربیت کیلئے

جامعة لاهور الاسلامية کے **المعهد العالي للدعوة والإعلام** کے زیر اہتمام

یک سالہ **درجہ تخصّص** کیلئے داخلے جاری

جس میں نامور علماء اور دانشور محاضرات دیں گے، ان شاء اللہ

رمضان المبارک کے فوراً بعد سے ۲۸ر دسمبر ۲۰۰۱ء تک داخلے جاری ہیں

بنیادی صلاحیت: وفاق المدارس، درسِ نظامی سے فارغ التحصیل یا ایم اے اسلامیات رعربی

خصوصی نگرانی: مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ — **ماهوار وظيفه**: 2000 روپے

فوری رابطہ: ناظم دفتر جامعہ لاہور الاسلامیہ: ۹۱ر بابر بلاک نیوگارڈن ٹاؤن، لاہور فون: 5837339